اداریہ

ڈائریکٹر انچارج کا پیغام:

قرآن کریم ہمیشہ سے مسلمانوں کے درمیان اتحاد کا محور تھا اور ہے۔ تمام ا سلامی مذا ھب اس کے بنیادی اصولوں پر متفق ہیں، چاہے وہ عقائد ہوں، اخلاقیات ، یا احکام۔ اگرچہ فقہی اور اجتہادی مسائل میں علماء کے درمیان کچھ اختلافات موجود ہیں، شیعیان اہل بیت علیہم السلام بھی پیغمبر ﷺ اور معصوم اماموں علیہ السلام کی پیروی کرتے ہوئے انہی بنیادی اصولوں پر زور دیتے ہیں۔

لہٰذا پچھلے دو سالوں کے دوران شیعیان اہل بیت علیہم ا سلام کے نقطہ نظر سے قرآن کے حوالے سے "منشور قرآن" کے عنوان سے ۱۴ اہم نکات تیار کیے گئے۔ اس کو شیعہ مراجع تقلید جیسے آیت اللہ مکارم شیرازی اور آیت اللہ سبحانی، کے ساتھ ساتھ قم کے حوزہ علمیہ کی اہم شخصیات اور ذمہ داروں نے بھی دیکھا اور اس کی تصحیح اور توثیق کی۔ ان میں آیت اللہ بوشہری سربراہ جامعہ مدرسین، آیت اللہ اعرافی سربراہ حوزہای علمیہ ،آیت اللہ عباسی سربراہ جامعہ المصطفیٰ العالمیہ اور ۶۰ دیگر علمی مراکز اور گروہ شامل تھے۔

اب یہ منشور ۱۲ مختلف زبانوں میں ترجمہ کرنے کے بعد پیش اور شائع کیا جا چکا ہے۔

منشور قرآن کے ۱۴ نکات:

۱۔ قرآن کریم آخری آسمانی کتاب ہے، جس کے الفاظ اور معانی خداوند متعال کی طرف سے جبرائیل امین کے ذریعے آخری نبی حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوئے۔ یہ ا سلامی علوم کا سب سے اہم ماخذ اور ا سلامی فکر و تمدن کا ترجمان ہے۔

۲۔ قرآن میں ۱۱۴ سورتیں ہیں، جو پیغمبر ﷺ سے مسلسل اور نسل در نسل مسلمانوں میں نقل ہوئی ہیں۔ اس کے متن میں کسی قسم کی تحریف یا تبدیلی نہیں ہوئی۔

۳۔ قرآن رسولِ اکرم ﷺ کا معجزہ ہے۔ یہ ا یک عالمی اور ہمیشہ باقی رہنے والی کتاب ہے، جو پچھلی آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان پر حاکم و نگران ہے کہ جس کا چیلنج دیا گیا ہے، اور متعدد پہلوؤں سے اس کا اعجاز ثابت ہو چکا ہے۔

۴۔ قرآن مبین کا ظاہر اور باطن ہے، اسی طرح اس میں محکم اور متشابہ، ناسخ اور مجمل و دیگر آیات موجود ہیں۔ لہٰذا لازم ہے کہ قرآن کی معتبر طریقوں سے تفسیر کی جائے مثلا قرآن کی قرآن، حدیث، عقل وغیرہ سے تفسیر۔

۵۔ قرآن کی تفسیر بالرای یعنی عقلی اور قرآن و سنت پر مبنی قرائن کی طرف توجہ کیے بغیر تفسیر کرنا اور ذاتی یا کسی فرقے کی رائے کو قرآن پر مسلط کرنا حرام ہے۔

۶۔ قرآن، سنت پیغمبر ﷺ اور اہل بیت علیہم السلام آپس میں لازم و ملزوم ہیں۔ تینوں ایک دوسرے سے ہماہنگ اور ایک دوسرے کے مؤید ہیں۔ اہل بیتؑ قرآن کو بیان کرنے والے ہیں اور حدیث ثقلین کی بنیاد پر یہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوں گے۔ قرآن کی روشنی میں اہل بیتؑ کی محبت اور ولایت مسلمانوں پر لازم ہے۔

۷۔ قرآن کی وہ قرات معتبر ہے جو متواتر ہو اور مسلمانوں کی عمومی قرات کے مطابق ہو۔

۸۔ قرآن کریم کی عزت و خدمت کرنا مثلا تعلیم دینا، تحقیق کرنا، تفسیر، ترجمہ، حفظ، تلاوت اور ترویج وغیرہ تمام مسلمانوں پر لازم ہے۔

۹۔ قرآن کی توہین خواہ کسی بھی شکل میں ہو، قابل مذمت، گناہ اور جرم ہے، اور مسلمانوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ عالمی سطح پر قرآن کا دفاع کریں۔(اسلامی مذاہب کے پیروکاروں کو چاہیے کہ قرآن کریم کے بہتر تعارف اور دفاع کے لئے ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کریں)۔

۱۰۔ مسلمانوں کے لئے ضروری ہے کہ ذاتی اور اجتماعی طرز زندگی اور زندگی کے تمام پہلوؤں میں قرآن کی ہدایت (جس کی عقلی دلائل ہیں) سے استفادہ اور اس کی تعلیمات کے مطابق عمل کریں اور تمام انسانوں پر لازم اور قرآن حجت ہے۔

۱۱۔ قرآن کریم اسلام کا بنیادی قانون اور جامع کتاب ہے۔ یہ مسلمانوں کے اعتقادات، احکام، قوانین، اخلاق، اسلامی اور انسانی علوم کا اصل ماخذ ہے اور ہر وہ جو قرآن کا مخالف ہے، قابل قبول نہیں۔

۱۲۔ قرآن اسلامی حکومت کی بنیاد ہے۔ مسلم رہنماؤں کو چاہئے کہ قرآن کی تعلیمات کے مطابق مسلمانوں کے ساتھ عدالت سے پیش آئیں اور قرآنی ثقافت کی ترویج اور اس پر عمل کے لیے راہ ہموار کریں۔

۱۳۔ ثقلین (قرآن، پیغمبر ﷺ اور اہل بیت علیہم السلام) مسلمانوں کے اتحاد اور بھائی چارے کے مرکزی محور ہیں۔

۱۴۔ قرآن کریم کی بنیاد پر مسلمانوں کا آپس میں اور دیگر قوموں کے ساتھ تعلق قائم ہوتا ہے؛ لہٰذا مسلمانوں پر کفار کی ہر قسم کی بالادستی ناقابلِ قبول ہے۔

الحمد للہ رب العالمین

محمد علی رضائی اصفہانی

پروفیسر، جامعہ المصطفیٰ العالمیہ

اسلامی جمہوریہ ایران

قم